السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اندریں مسئلہ کہ زید کا ایک لڑکا عرصہ پانچ سال سے زید کا کاروبار کرتا رہا، کھاتا پیتا بھی رہا، زید کے انتقال کے بعد وہ لڑکا اپنے حصہ کے علاوہ، زید کی ملکیت سے کچھ اور کا بھی حق دار ہوتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید کے انتقال کے وقت اس کی ملکیت میں جائداد منقولہ اور غیر منقولہ جو کچھ بھی ہو، اس کے مرنے کے بعد اس کے شرعی وارثوں کے درمیان شریعت میں مقرر کیئے ہوئے حصوں کے مطابق تقسیم ہوگی۔ زید کا لڑکا زید شرعا وارث ہے اس لیئے زید کی ملکیت سے اپنے حصہ شرعی کا حقدار ہے ارشاد ہے: (يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ (النساء: 11)

زید نے اپنی زندگی میں اس لڑکے کو جو کچھ دیا، اس کا اس حصہ شرعی پر کوئی اثر نہ پڑے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الفرائض والھبة

صفحہ نمبر 443

محدث فتویٰ